دار العلوم کے شب وروز

جناب نثار محمد

برطانوی سفارتکاروں کی دارالعلوم آمد : گزشتہ ہفتے برٹش ہائی کمیشن کے پولیٹیکل سیکشن کے دو نمائندے ،فسٹ سیکرٹری Mr. Rowan Laxton اور سیکنڈ سیکرٹری Mr. Richard Joynson دارلعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملنے کیلئے اسلام آباد سے تشریف لائے۔ مولانا مدظلہ کی عدم موجودگی میں انہوں نے مولانا حامد الحق حقانی اور مدیر الحق مولانا راشد الحق سمیع صاحب سے تفصیلی ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبے دیکھے اور انتہائی متاثر ہوئے۔ بعد میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی رہائش گاہ پر آپ نے دو گھنٹے تک مدیر الحق کے ساتھ مختلف عالمی حالات اور خصوصاً تحریک طالبان، اسامہ بن لادن، پاکستان کی فوجی حکومت اور مذہبی جماعتوں کا ردعمل، چیچنیا کی صورتحال اور دیگر اہم موضوعات پر بات چیت کی۔ مدیر الحق نے ان پر زور دیا کہ برطانیہ حقائق کو تسلیم کرے اور طالبان حکومت کے بارے میں اپنی پالیسی تبدیل کرے۔ برطانیہ کو امریکہ کی اتباع نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ اپنے تشخص اور سابقہ حیثیت کے مدنظر عالمی امور میں منصفانہ موقف اختیار کرنا چاہیے۔ خصوصاً کشمیر کا مسئلہ جو برطانوی دور سے ہی برصغیر کے امن وامان کیلئے مستقل خطرہ بنا ہوا ہے کو حل کرانے میں خصوصی دلچسپی لے۔ مدیر الحق نے چیچنیا کی صورت حال پر مغربی ممالک کی خاموشی پر ان سے احتجاج کیا۔

حرکت المجاہدین کے امیر مولانا فضل الرحمان خلیل کی آمد : گزشتہ ماہ حرکت المجاہدین کے امیر مولانا فضل الرحمان خلیل صاحب اور معروف جہادی کمانڈر مولانا محمد کشمیری صاحب حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے خصوصی طور سے ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ اور ان سے کشمیر کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی۔ ملاقات میں حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ بھی موجود تھے۔ اور افغانستان، چیچنیا سمیت عالم اسلام کی صورت حال پر صلاح ومشورے کئے گئے۔

مسلم لیگ کے نائب صدر جناب اعجاز الحق صاحب کی دارالعلوم آمد : اسی طرح گزشتہ ماہ معروف مسلم لیگی لیڈر اور سابق صدر پاکستان ضیاالحق شہید کے بڑے فرزند جناب اعجاز الحق صاحب مولانا مدظلہ سے ملنے کیلئے دارلعلوم تشریف لائے۔ اور انہوں نے مولانا مدظلہ سے ملک کی سیاسی